بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۸ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ٭ ۳۰ نبوت ۱۳۵۷ہش ٭ ۳۰ نومبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۷۳

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تعلیم اور عمل میں نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہیں

## طبعی جذبات اُس وقت اخلاق کے نام سے موسوم ہوتے ہیں جب محل اور موقع کے لحاظ سے ان کو استعمال کیا جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ۝ (القلم آیات ۶،۵)

ترجمہ:۔ (اے رسولؐ!) تُو (اپنی تعلیم اور عمل میں) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔ پس جلد تُو بھی دیکھ لے گا اور وہ بھی دیکھ لیں گے (کہ الٰہی مدد سے تُو محروم رہتا ہے کہ وہ)۔

### حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ

ترجمہ:۔ میری بعثت کا مقصد اچھے اخلاق کی تکمیل ہے۔

### ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"جب انسان ان تمام قوّتوں کو موقع اور محل کے لحاظ سے استعمال کرتا ہے تو اس وقت اس کا نام خُلق رکھا جاتا ہے۔ اللہ جلّشانہٗ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرماتا ہے اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ یعنی تُو ایک بزرگ خُلق پر قائم ہے سو اسی تشریح کے مطابق اس کے معنے ہیں یعنی یہ کہ تمام قسمیں اخلاق کی سخاوت، شجاعت، عدل، رحم، احسان، صدق، حوصلہ وغیرہ تجھ میں جمع ہیں۔ غرض جس قدر انسان کے دِل میں قوّتیں پائی جاتی ہیں جیسا کہ ادب، حیا، دیانت، مروّت، غیرت، استقامت، عفّت، زہادت، اعتدال، مواسات یعنی ہمدردی۔ ایسا ہی شجاعت، سخاوت، عفو، صبر، احسان، صدق، وفا وغیرہ جب یہ تمام طبعی حالتیں عقل اور تدبّر کے مشورہ سے اپنے اپنے محل اور موقع پر ظاہر کی جائیں گی تو سب کا نام اخلاق ہوگا۔ اور یہ تمام اخلاق درحقیقت انسان کی طبعی حالتیں اور طبعی جذبات ہیں اور صرف اس وقت اخلاق کے نام سے موسوم ہوتے ہیں کہ جب محل اور موقع کے لحاظ سے بالارادہ ان کو استعمال کیا جائے۔ چونکہ انسان کے طبعی خواص میں سے ایک یہ بھی خاصّہ ہے کہ وہ ترقّی پذیر جاندار ہے اِس لئے وہ سچّے مذہب کی پیروی اور نیک صحبتوں اور نیک تعلیموں سے ایسے طبعی جذبات کو اخلاق کے رنگ میں لے آتا ہے اور یہ امر کسی اور جاندار کے لئے نصیب نہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ نومبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر لحظہ حضور ایدہ اللہ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

---

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ لاہور میں تاحال بہت بیمار ہیں۔ علاج ہو رہا ہے لیکن ابھی خاطر خواہ افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے بالالتزام دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

---

بتاریخ ۱۷ نومبر بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ مسجد نور راولپنڈی میں خاکسار نے محترم پیر انوار الدین صاحب (ابن حضرت پیر اکبر علی صاحبؓ) ۶۹/E سیٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الکریم مینا صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم کیپٹن منور احمد صوفی صاحب ابن محترم مبارک احمد صوفی صاحب مقیم چک لالہ۔ راولپنڈی کے ساتھ مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر اور برکت کا باعث بنائے اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ کرے۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

---

### قائدینِ کرام فوری توجہ فرماویں

تمام قائدینِ خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل امور کی طرف فوری توجہ فرماویں:۔

۱۔ تشخیص بجٹ خادم برائے سال ۷۹-۱۹۷۸ء مکمل کرکے جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

۲۔ فہرست تجنید برائے سال ۷۹-۱۹۷۸ء مکمل کرکے جلد مرکز میں بھجوائیں۔

۳۔ عاملہ برائے سال ۷۹-۱۹۷۸ء تشکیل کرکے جلد منظوری کے لئے مرکز میں بھجوائیں۔

جزاکم اللہ

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۸ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
۳۰ نبوت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دنیا اور آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے

اللہ تعالیٰ لوگوں سے حق کو منوانے کے لئے جبر سے کام نہیں لیتا۔ وہ انہیں اس امر کی آزادی دیتا ہے کہ ان میں سے جو چاہے حق کو قبول کرلے اور جو چاہے اُسے قبول نہ کرے۔ حق قبول کرنے یا نہ کرنے کے معاملہ کو اُس نے لوگوں کی صوابدید پر چھوڑ رکھا ہے یعنی اس کا منشاء یہ ہے کہ ہر شخص اپنی عقل اور سمجھ بوجھ سے کام لے کر اور حق کو خود شناخت کرکے اسے قبول کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خاص اعلان کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:-

قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ (الکھف آیت ۳۰)

ترجمہ:- لوگوں کو کہہ دے کہ یہ سچائی تیرے رب کی طرف سے ہی (نازل) ہوئی ہے پس جو چاہے (اس پر) ایمان لائے اور جو چاہے (اس کا) انکار کردے۔

اب چونکہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی سمجھ بوجھ، دل و دماغ اور مشاہدہ و معائنہ سے کام لے کر کسی نتیجہ پر پہنچنے میں آزاد رکھا ہے اور ہر چند کہ وہ اتمام حجت ضرور کرتا ہے لیکن حق کو منوانے میں جبر سے کام نہیں لیتا اس لئے اس نے حق کو قبول نہ کرنے کی اس دنیا میں کوئی سزا مقرر نہیں کی اس کی باز پرس وہ اگلے جہان میں کرے گا اور ہر ایک کی نیت اور ارادے کے مطابق اُس سے معاملہ کرے گا البتہ جو لوگ حق کی مخالفت پر آمادہ ہو کر اور دوسروں کے لئے قبول حق کا راستہ مسدود کرکے صریحاً ظلم کی راہ اختیار کرتے ہیں انہیں وہ اس دنیا میں بھی پکڑتا ہے اور اگلے جہان میں بھی انہیں اُن کے کئے کی سزا دیتا ہے۔ جو لوگ دوسروں کے لئے قبولِ حق کی راہ مسدود کرتے ہیں وہ خدا پر جھوٹ باندھ کر ہی ایسا کرتے ہیں جو کچھ اُس نے نہیں کہا ہوتا اُسے وہ اُس کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس طرح جھوٹ باندھ باندھ کر وہ حق کی مخالفت کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو ظالم قرار دیا ہے اور اُن پر لعنت کی ہے اور انہیں دُہرے عذاب سے ڈرایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝ (ہود آیات ۱۹ تا ۲۳)

ترجمہ:- اور اُس سے زیادہ کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور تمام گواہ کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا۔ سنو! اُن ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو اللہ (کی طرف پہنچنے) کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں اور یہی لوگ پیچھے آنے والی (گھڑی) کے (سب سے بڑے) منکر ہیں۔ یہ لوگ ملک میں (الٰہی سلسلوں کو) کمزور نہیں کرسکتے اور (نہ ہی) اللہ کو چھوڑ کر ان کا کوئی دوست ہوتا ہے۔ ان کو دُہرا عذاب دیا جاتا ہے (دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی)۔ نہ وہ (کچھ) سُن سکتے ہیں اور نہ (کچھ) دیکھ سکتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں ڈالا اور جس (مدعا) کے لئے وہ (اللہ پر) جھوٹ باندھتے تھے وہ ان (کے ہاتھ) سے جاتا رہے گا۔ یہ قطعی (بات) ہے کہ آخرت میں (بھی) وہی (سب سے) زیادہ گھاٹا پانیوالے ہوں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو نہ صرف یہ کہ خود حق کو قبول نہیں کرتے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والی راہ سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور ایسا کرنے میں صریح ظلم پر مبنی اپنے خود ساختہ نظریات اور من گھڑت حیلوں کو خدا اور اُس کے پہلے سے نازل شدہ دین کی طرف منسوب کرکے بڑی ڈھٹائی سے اللہ پر جھوٹ باندھنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ انہیں دُہرے عذاب میں مبتلا کرتا ہے یعنی دنیا میں بھی وہ اپنے کرتوتوں کی سزا پاتے ہیں اور آخرت میں بھی مبتلائے عذاب کئے جاتے ہیں۔ دنیا میں ان کو ملنے والی سزا اس شکل میں ظاہر ہوتی ہے کہ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ کی رُو سے اپنے تمام تر مکر و فریب اور ظلم و زیادتی کے باوجود الٰہی سلسلوں کو کمزور کرنے اور انہیں نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوتے اور نہ ہو سکتے ہیں اور اس طرح وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ کی رُو سے جس مقصد کی خاطر وہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ انہیں حاصل نہیں ہوتا اور وہ اس میں ناکام و نامراد رہتے ہیں اور لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ کی رُو سے آخرت میں بھی سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ثابت ہوئے بغیر نہ رہیں گے۔

# جلسۂ سالانہ

خدا کی شان ظاہر ہے شبِ لیلیٰ کے تاروں سے
بہاروں، لالہ زاروں، کوہساروں، آبشاروں سے
نویدِ جانفزا دی مہدیٔ ذی شان کو اُس نے
ترے مخلص چلے آئیں گے دنیا کے کناروں سے

متاعِ بے بہا لے کر، نگاہِ باحیا لے کر
غناء و اتّقا لے کر، قلوبِ باوفا لے کر
چلے آئیں گے مردانِ خدا اطرافِ عالم سے
درِ محبوب کی جانب سدا شوقِ لقا لے کر

جہاں کی لذّتیں اپنی خوشی سے چھوڑنے والے
خلوص و پیار سے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے
ہیں دیوانے کہ فرزانے مئے عرفاں کے متوالے
رہِ ایثار میں سوئے بلندی دوڑنے والے

فقط ترویجِ دینِ مصطفیٰؐ کا ذوق رکھتے ہیں
بہر حالت نگاہیں اپنی سوئے فوق رکھتے ہیں
وہ کیا ہیں، کون ہیں، کیسے ہیں، خود ہی دیکھ لو آکر
رہِ حق میں فدا ہونے کا ہر دم شوق رکھتے ہیں

خدا کی رحمتیں دائم حبیبؐ کبریا پر ہوں
نبیؐ انبیاء پر ہوں، محمدؐ مصطفیٰ پر ہوں
کہ جس کے فیض کا شیریں ثمر ہے مہدیٔ دوراں
عقیدت کے سلام اس نازشِ سرِّ خدا پر ہوں

رعنا اسد احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اصلاحِ نفس کا اہم ذریعہ — صحبتِ صالحین

## کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

(مکرم خالد احمد صاحب شمس شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مردان)

یہ ایک مسلّم اور تجربہ شدہ حقیقت ہے جس سے کوئی دانا شخص انکار نہیں کر سکتا۔ کہ خدا کا قانون اس دنیا میں کچھ اس طرح پر رائج ہے کہ انسان تو انسان ہر چیز کسی نہ کسی رنگ میں اپنے ماحول کے اثر کو قبول کر رہی ہے۔ اور اس پر اپنا اثر ڈال رہی ہے۔ اس لئے قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآئِلِ۔

یعنی کیا لوگ اس حقیقت پر غور نہیں کرتے۔ کہ دنیا کی ہر چیز جو خدا نے پیدا کی ہے وہ اپنے دائیں اور بائیں اثر ڈال رہی ہے۔

ایک بچہ کو چار دن کے لئے گندے بچوں کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دے دو۔ تو وہ گندی عادتیں سیکھنی شروع کر دے گا۔ اور اگر کسی بچے کو نیک صحبت میں بیٹھنے کا موقعہ ملے گا۔ تو اس میں اچھی عادتیں پیدا ہونی شروع ہو جائیں گی۔

اس لئے ہر زمانہ میں پاک لوگ اپنی اولاد کو اور اپنے ملنے والوں کو پاک صحبت اختیار کرنے اور بد صحبت سے بچنے کی تلقین کرتے ہیں۔ پس اچھی تربیت حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ نیک لوگوں کی صحبت بھی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

یعنی اے مومنو خدا سے ڈرتے رہو اور ان لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ جو قول اور عمل کے صادق ہیں۔

دراصل نیک لوگ جو صادق القول اور صادق العمل ہوتے ہیں۔ اور ان کی زندگیاں خدا کی رضا کے مطابق ہوتی ہیں۔ وہ ایک مقناطیسی رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں اور کوئی پاک فطرت انسان جو ان کی صحبت اختیار کرلے۔ ان کی روحانی کشش سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے۔ اور آپ نے اپنی زبردست روحانی کشش اور اپنے طاقتور مقناطیسی وجود سے عربوں کی کایا پلٹ کر رکھ دی۔ اور آپ کی پاک صحبت سے ہزاروں روحانی مقناطیس پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے آپ کے بعد اصلاح و ارشاد کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور ایک شمع سے دوسری شمع روشن ہوتی چلی گئی۔

اسلام نے انسان کی روحانی وجسمانی تربیت کے لئے یہ بہت ہی حسین تعلیم دی ہے۔

دنیا کی تاریخ پر اگر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہو گا۔ کہ جتنے بھی بڑے بڑے ڈاکو یا برے لوگ دنیا میں گزرے ہیں۔ وہ پیدائشی طور پر ڈاکو یا برے نہیں تھے بلکہ معاشرہ نے اور بری مجالس اور بد صحبت لوگوں نے انہیں ایسا بنادیا۔ والدین اگر اپنی اولاد کو معاشرہ کا بہترین وجود بنانا چاہتے ہیں۔ تو انہیں چاہیئے کہ اپنی اولاد کو نیک لوگوں کے ساتھ رکھیں۔ اور ان کو تلقین کریں کہ وہ ہمیشہ نیک لوگوں کے ساتھ اٹھیں اور بیٹھیں۔

فارسی کا ایک قول ہے۔

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

یعنی نیک صحبت میں رہنا نیک کر دیتا ہے۔ اور بری صحبت میں بیٹھنا برا بنا دیتا ہے اردو کی مثل مشہور ہے کہ خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے۔ یعنی جیسا ساتھی ہوگا۔ ویسا ہی اس کے ساتھ رہنے والا ہوگا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ہے۔ آپ نے فرمایا۔

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِیْسِ الصَّالِحِ وَجَلِیْسِ السُّوْءِ کَحَامِلِ الْمِسْکِ وَنَافِخِ الْکِیْرِ فَحَامِلُ الْمِسْکِ اِمَّا اَنْ یُّحْذِیَکَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْہُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحًا طَیِّبَۃً ... وَنَافِخُ الْکِیْرِ اِمَّا اَنْ یُّحْرِقَ ثِیَابَکَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحًا مُنْتِنَۃً"

حضرت ابوموسےٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال ان دو شخصوں کی طرح ہے جن میں سے ایک کستوری اٹھائے ہوئے ہو۔ اور دوسرا بھٹی جھونکنے والا۔ کستوری والا آپکو مفت میں خوشبو حبہ کرے گا۔ یا آپ اس سے کستوری خرید لیں گے۔ ورنہ کم از کم اس کی خوشبو اور مہک ہی سونگھ لیں گے اور بھٹی جھونکنے والا یا تو آپ کے کپڑے جلا دے گا۔ ورنہ کم از کم اس کا بدبودار دھواں ہی آپ کے حصہ میں آئے گا۔

آنحضورؐ کی اس حدیث مبارکہ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ ہمیشہ نیک لوگوں کے ساتھ رہنے سے انسان روحانیت کی چادر کو داغ دار کرے گا۔ اصلاحِ نفس کا بہترین ذریعہ بھی صحبتِ صالحین ہے۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اصلاح نفس کی ایک راہ اللہ تعالےٰ نے یہ بتائی ہے کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ یعنی جو لوگ قولی فعلی، عملی اور حالی رنگ میں سچائی پر قائم ہیں ان کے ساتھ رہو۔ اس سے پہلے فرمایا یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ۔ یعنی ایمان والو تقوےٰ اللہ اختیار کرو۔ اس سے یہ مراد ہے کہ پہلے ایمان ہو پھر سنت کے طور پر بدی کی جگہ چھوڑ دے اور صادقوں کی صحبت میں رہے۔ صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے"۔

(ملفوظات جلد ششم ص۲۴۷)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے جو مقام اصحابی کالنجوم کا حاصل کیا تھا وہ بھی آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت تھی۔ جو ہر وقت حضور کی صحبت میں رہتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس صحابہ بیٹھے۔ آخر نتیجہ یہ ہوا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللّٰہ اللّٰہ فی صحابی گویا صحابہ خدا کا روپ ہو گئے۔ یہ درجہ ممکن نہ تھا کہ ان کو ملتا اور وہ وہی بیٹھے رہتے۔ یہ بہت ضروری مسئلہ ہے۔ خدا تعالےٰ کا قرب بندگان خدا کا قرب ہے اور خدا کا ارشاد کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اس پر شاہد ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص[illegible])

نجات جو مسلمانوں کے لئے اہم مسئلہ ہے وہ بھی صحبتِ صادقین وصالحین کے بغیر نہیں ملتی۔ اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ وہ آخرت میں نجات یافتہ ہوں۔ اور خدا کے حضور پہنچ جائیں اور اللہ تعالےٰ ان کو اپنے سایۂ عاطفت میں رکھے۔ تو ضروری ہے کہ وہ قرآن کے اس حکم پر عمل پیرا ہوں۔ اسی کی طرف حضور اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف میں آیا ہے۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا۔ اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا۔ تزکیہ نفس کے لئے صحبتِ صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے"۔

(ملفوظات جلد اوّل ص۴۶۳)

صحبتِ صالحین سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان کا اللہ تعالےٰ پر یقین کامل پختہ ہو جاتا ہے اور روحانی بصیرت عطا ہوتی ہے اور انسان روحانیت کی منازل طے کرتا ہوا خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی نقطہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ نے یہ حکم دیا تھا۔ کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ اس میں بڑا نکتہ معرفت یہی ہے۔ کہ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ اس لئے ایک راستباز کی صحبت میں رہ کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# عشرہ وصولی چندہ وقف جدید

وقفِ جدید کا مالی سال اختتام پذیر ہونے میں صرف ایک ماہ کا نہایت قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ لیکن تاحال منظور شدہ بجٹ کے لحاظ سے ایک بڑی رقم قابلِ وصولی پڑی ہے۔ لہٰذا جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، اور متعلقہ عہدیداران سے درخواست ہے۔ کہ براہ مہربانی حسب سابق یکم دسمبر سے ۱۰ دسمبر تک عشرہ وصولی چندہ وقف جدید کا اہتمام فرمائیں کہ نہ صرف وعدہ جات سو فیصدی وصول ہو جائیں بلکہ جو دوست وعدہ پیش کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ وہ بھی حسب توفیق ادائیگی کرکے ثواب میں شامل ہوں۔

علاوہ ازیں سیکرٹریانِ مال سے درخواست ہے۔ کہ وہ براہِ مہربانی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ اور چندہ کی اسم وار تفصیل دفتر ہٰذا کو ارسال فرمایا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا

(خاکسار:۔ مرزا طاہر احمد ناظم مال وقف جدید ربوہ)

---

# ثباتِ قدم کا طریق

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آیت اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تعلیم اپنی ذات میں ہزاروں دلائل رکھے۔ اگر وہ ہماری سمجھ میں نہ آئیں۔ اگر ہم ان کا مطالعہ نہ کریں۔ اگر ہماری ان سے واقفیت نہ ہو اور اگر ہم ان کا علم نہ رکھیں۔ تو ہم ثابت قدمی نہیں دکھا سکتے۔ اس لئے خدائے تعالیٰ نے ثابت قدم رکھنے کا طریق قرآن کریم کی تعلیم بتایا ہے۔" (الفضل ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

تعلیم قرآن کے لئے مجلس انصار اللہ نے سہ ماہی امتحانوں کا طریق مقرر کیا ہے۔ سہ ماہی چہارم کا امتحان ۸ دسمبر کو ہوگا۔ نصاب یہ ہے۔

۱۔ ترجمہ پارہ ۱۹ ربع دوم ۔ (۲) کتاب ضرورۃ الامام

۳۔ ظہور مہدی کی علامات

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

---

# نتیجہ مضمون نگاری بر موقعہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۱۹۷۸ء

اوّل:۔ مکرمہ راشدہ غنی صاحبہ ربوہ

دوم:۔ مکرمہ نصرت اکرم صاحبہ لاہور

سوم:۔ مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ ربوہ

نوٹ:۔ یہ بچیاں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنا انعام حاصل کرلیں۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

# درخواستِ دعا

بنگلہ دیش سے ہمارے ایک مخلص احمدی بھائی مکرم محمد فضل الکریم ملا صاحب آپ کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کا تحفہ بھجواتے ہیں۔ اور چونکہ وہ خود علیل ہیں اور جائیداد کے ایک مقدمہ کے باعث مشکلات میں ہیں اس لئے وہ سب بھائیوں سے اس دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور مقدمہ کی جملہ مشکلات سے عزت و آبرو کے ساتھ نجات بخشے آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

---

انسان راستبازی سیکھتا ہے اور اس کے پاک انفاس کا اندر ہی اندر اثر ہونے لگتا ہے۔ جو اس کو خدا تعالیٰ پر ایک سچا یقین اور بصیرت عطا کرتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۴ء)

جہاں صحبتِ صالحین کے بہت سے فوائد ہیں وہاں بد صحبت کے بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ بری صحبت میں رہنے والا انسان درحقیقت روحانی طور پر اور جسمانی طور پر بھی اپنے آپ کو ہلاک کر دیتا ہے اور بالآخر کار بے نیل و مرام ہو کر اس دنیا سے اٹھ جاتا ہے۔ حضرت مہدی موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"انسان کو ہلاک کرنے والی چیزوں میں سے ایک بد صحبت بھی ہے۔ دیکھو ابو جہل خود تو ہلاک ہوا۔ مگر اور بھی بہت سے لوگوں کو لے مرا۔ جو اس کے پاس جا کر بیٹھا کرتے تھے۔ اس کی صحبت اور مجلس میں بجز استہزا اور ہنسی ٹھٹھے کے اور کوئی ذکر ہی نہ تھا"

(ملفوظات جلد دوم ص۱۸۵)

نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے سے انسان شیطان کے حملوں سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ اور صدق اور استقلال میں ترقی کرتا ہے جو بزرگوں کا نور جو انہوں نے خدا سے لیا ہوتا ہے۔ وہ دوسرے پر پڑتا ہے۔ اس طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تیسرا پہلو جو قرآن سے ثابت ہے وہ صحبت صادقین ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۔ یعنی صادقوں کے ساتھ رہو صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے۔ ان کا نور صدق و استقلال دوسروں پر اثر ڈالتا ہے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۲۶۹)

قرآن کے اس حکم میں حکمت یہی ہے۔ کہ اکیلے انسان پر شیطان کا داؤ زیادہ چلتا ہے اور انسان جلد بہک جاتا ہے۔ لیکن اگر انسان صادقوں کے گروہ میں رہے گا تو ان کے انوار سے شیطانی حملوں سے محفوظ رہے گا اور اس طرح وہ خدا کی راہ میں قدم مارتا رہے گا۔ اور بزرگوں کے طریق کو اختیار کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ قربانی خدا کی راہ میں کرے گا۔

جمعیت پر ہی خدا کے انوار زیادہ نازل ہوتے ہیں۔ اس طرح تعارف اور وحدت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ انبیاء کو بھیجتا رہا ہے۔ کہ وہ لوگوں کو ایک ہاتھ پر جمع کریں۔ اور یہی سبق اللہ تعالیٰ نے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ میں دیا کہ آپس میں اکٹھے ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صالحین بھی ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے۔ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۔ یعنی تم خدا تعالیٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تاکہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔ جو مذاہب کہ تفرقہ پسند کرتے ہیں۔ اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ وہ یقیناً وحدت جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تجویز کیا کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بنا دے۔ اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کر دے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۱۳)

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ بھی ایک روحانی انقلاب پیدا ہوا ہے۔ اور آپ نے اپنے پیچھے کثیر التعداد نیک لوگوں کی جماعت چھوڑی ہے۔ اور خدا کے فضل سے اب تک آپ کے کئی صحابی زندہ ہیں اور بعض غیر صحابی بھی نیکی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔ پس جماعت کو چاہیئے کہ ان لوگوں کی صحبت سے فائدہ اٹھائے اور اپنے آپ کو ان کے رنگ میں ڈھال کر اپنے اندر ایک نیک تغیر پیدا کرے اور بزرگوں کا بھی فرض ہے کہ وہ نو احمدیوں اور احمدی نوجوانوں کو اپنی مجلسوں میں زیادہ سے زیادہ بیٹھنے کا موقعہ دیں۔ جماعتی تربیت کا یہ ایک نہایت عمدہ ذریعہ ہے۔ جس سے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کے ارشاد کے مطابق بہت سے مُردہ دلوں میں زندگی کی روح پھونکی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### طویل عرصہ بعد صدر انصار اللہ کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کے سلسلہ میں

# محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر الوداعی تقریب کا انعقاد

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے تقریب میں شرکت فرما کر حاضرین کو ایمان افروز خطاب سے نوازا۔

ربوہ ——— مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۷۸ء بعد نماز عصر مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف ایک لمبا عرصہ انصار اللہ کے صدر رہنے کے بعد اس سال کے آخر میں صدارتی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ اس تقریب میں جس کا انعقاد دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں نصب کردہ خوبصورت شامیانہ میں عمل میں آیا۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اراکین اور زعماء انصار اللہ ربوہ نیز جھنگ، سرگودھا، فیصل آباد، شیخوپورہ اور لاہور کی مجالس انصار اللہ کے بعض عہدیداروں کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔

تقریب کا آغاز حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے کی۔ بعد ازاں آپ نے اپنی ایک دعائیہ الوداعی نظم جو آپ نے خاص اس موقع کے لئے کہی تھی خوش الحانی سے پڑھی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مجلس عاملہ مرکزیہ کی طرف سے الوداعی ایڈریس پڑھا جس میں سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقدس ہاتھوں سے مجلس انصار اللہ کے قیام اور حضور رضی اللہ عنہ کی ہدایت اور رہنمائی میں اس کی روز افزوں ترقی اور استحکام نیز حضرت مصلح موعودؓ ہی کی زیر نگرانی و زیر ہدایت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت کے دور میں اس کے کاموں میں پیدا ہونے والی وسعت اور اس کے اغراض و مقاصد کی بہر نوع تکمیل کا ذکر کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہی کی زیر نگرانی و زیر ہدایت محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے دور صدارت میں ہونے والے اہم کاموں اور مسلسل ترقی کے آئینہ دار اقدامات کا ذکر کرنے کے بعد آپ کو نہایت پرخلوص طور پر الوداع کہا گیا۔ اس ایڈریس کے جواب میں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے مختصر تقریر فرمائی جس میں احباب سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے مختصر لیکن بہت ایمان افروز خطاب فرمایا۔ حضور نے واضح فرمایا ——— جیسے دینی اداروں کی بنیاد اللہ تعالیٰ ایک بیج کی شکل میں اپنے کسی خاص بندے کے ہاتھوں سے رکھواتا ہے اس بیج کی نشوونما اور اس کے ایک درخت کی شکل میں پھیلنے پھولنے میں اللہ تعالیٰ کے اس خاص بندے کی مقبول دعاؤں کا بہت دخل ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تنظیمیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں بیج کی شکل میں قائم فرمائی تھیں۔ ان کے نشوونما پانے اور پھلنے پھولنے میں آپؓ کی دعاؤں اور ہدایت و رہنمائی اور نگرانی کا بہت دخل ہے۔ آپؓ کی ہدایت اور رہنمائی ہی کے بعد دیگرے ان تنظیموں کے متعدد صدران کو خدمات بجا لانے کا موقع ملا اور یہ تنظیمیں بفضلہ تعالیٰ ترقی کے منازل طے کرتی چلی آرہی ہیں اور اس لئے طے کرتی چلی آرہی ہیں کہ جماعت احمدیہ اس کے جملہ اداروں اور ذیلی تنظیموں کے لئے ترقی کرنا اور کرتے چلے جانا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقدر کر دیا گیا ہے چنانچہ یہ سب ادارے اور تنظیمیں جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی چلی آرہی ہیں اور کرتی چلی جائیں گی ہمیں دعائیں کرنا چاہیئے کہ ان تنظیموں میں ہم میں سے ہر ایک کو اسی طرح اور اسی رنگ میں خدمات بجا لانے کی توفیق ملتی چلی جائے کہ ان کی موجودہ ترقی کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی چلی جائے اور اسی طرح ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے اور اس میں ہماری کسی سستی یا غفلت کی وجہ سے کبھی ٹھہراؤ کی کیفیت رونما نہ ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ایمان افروز خطاب کے بعد جملہ حاضرین نے حضور کی معیت میں چائے نوش کی جس کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ تقریب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

## دعائے مغفرت

مکرم حاجی محمد رمضان صاحب کی بہو یعنی اہلیہ مکرم عقیب صاحب کی والدہ صاحبہ چند دن بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

احباب دعا کریں کہ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور اہلیہ مکرم عقیب صاحب کو (جو کہ بہت مخلص اور مستعد ممبر لجنہ اماء اللہ ہیں) اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

(سجاد احمد خالد مبلغ فیجی)

(۲) ہمارے ابا جان شیخ نصیر احمد صاحب آف اوکاڑہ مختصر علالت کے بعد ۲۰ نومبر کو میو ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

(پروفیسر مسز خالدہ سرور بسنر صدیقہ ناصر، مسز بشریٰ امین ہاشمی ـ لاہور)

(۳) مکرم عبدالخالق صاحب اور ان کی والدہ ماجدہ (اہلیہ ڈاکٹر مرزا عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سیالکوٹی) مورخہ ۳ نومبر کو مورد نزد نواب شاہ ایک حادثہ میں انتقال کر گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

احباب جماعت ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(ظفر محمود لاہور)

## درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے دادا جان محترم میاں محمد صدیق صاحب چند روز سے بوجہ پیٹ کی سوزش بیمار ہیں ایک دفعہ دل کا دورہ بھی پڑ چکا ہے۔

(عبدالواحد طاہر دارالرحمت شرقی ربوہ)

(۲) مکرم حمید اقبال صاحب ابن ڈاکٹر مرزا عبدالرحمان صاحب مرحوم سیالکوٹی ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں اور حیدر آباد کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

(ظفر محمود پوسٹ بکس ۵۸۸ لاہور)

(۳) برادرم عزیزم مبشر احمد شاہد طالب علم بی ایس سی ایف سی کالج لاہور کی ٹانگ گرم تارکول پڑ جانے کی وجہ سے زخمی ہو گئی ہے۔ تین ہفتہ سے زیر علاج ہے مگر ابھی کوئی افاقہ نہیں ہوا (مقصود احمد قاسم کارکن نظارت بیت المال (خرچ) ربوہ)

(۴) خاکسار کے عزیز دوست محترم صوبیدار محمد اقبال صاحب ملک کھاریاں چھاؤنی کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں ابھی صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔

(بشیر احمد اعوان انسپکٹر وقف جدید)

(۵) میرے بہنوئی سید غلام حسین شاہ صاحب کیلی فورنیا میں ان دنوں بیمار ہیں۔

(سید عابد حسین شاہ کارکن خدام الاحمدیہ ربوہ)

احباب جماعت تمام مریضوں کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں!

## قائدین فہرست تجنید سال ۷۹-۸۰ء مکمل فرما کر جلد مرکز میں بھجوا دیں

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ۳۱؍ دسمبر تک انصار اللہ کے بجٹ مرکز میں ارسال فرماویں

انصار اللہ کا نیا مالی سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے یکم جنوری کو شروع ہونے والا ہے نئے عزم کے ساتھ نئے سال کو خوش آمدید کہنے کے لئے پہلے سے بڑھ کر قربانیوں کی ضرورت ہے ۔ ہمارا آئندہ سال کا بجٹ سالِ رواں کے بجٹ سے ۵۵،۰۰۰/- روپے اضافہ کے ساتھ منظور ہوا ہے۔ اس بجٹ کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مجالس اپنے آئندہ مالی کے بجٹوں میں حتی المقدور اضافہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔ جزاکم اللہ

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## ماہنامہ خالد ۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی قیمت میں معمولی اضافہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی قیمت میں بعض مجبوریوں کے باعث معمولی سا اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔

گذشتہ سال ہر دو رسائل کے بہتر بنانے کی سعی کی گئی جس کے پیش نظر خدا تعالےٰ کے فضل سے خریداری میں دوگنا اضافہ ہوا ہے لیکن اس سے ہر دو رسائل خاصے زیر بار آ گئے ۔ اب اگر یہ معمولی سا اضافہ بھی نہ کیا جائے تو رسائل کے مزید زیر بار آنے کا اندیشہ ہے ۔ اِس لئے امید ہے کہ خریداران و ایجنٹ صاحبان اِس معمولی اضافہ کو محسوس نہیں کریں گے اور حسبِ سابق ادارہ سے تعاون فرماتے رہیں گے ۔

اب ہر دو رسائل کی سالانہ قیمت درج ذیل ہو گی :۔

| | |
|---|---|
| قیمت سالانہ ماہنامہ خالد | پندرہ روپے |
| " تشحیذ الاذہان | بارہ روپے |
| قیمت فی پرچہ خالد | ایک روپیہ پچاس پیسے |
| " " تشحیذ الاذہان | ایک روپیہ پچیس پیسے |

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

## تقریب شادی

میرے بڑے بیٹے عزیزم فتح اللہ سلمہٗ کی شادی کی تقریب مورخہ ۱؍ اکتوبر بروز اتوار ہمراہ عزیزہ امۃ النصیر سلمہا بنت برادرم شیخ اقبال احمد صاحب منعقد ہوئی ۔ بارات لاہور سے بذریعہ ٹرین ۵ تاریخ کو کراچی پہنچی ۔ دوسرے دن احبابِ جماعت اور دیگر عزیزان نے تقریب رخصتانہ میں شمولیت کی اور بچی کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا ۔

مورخہ ۹؍ اکتوبر کو میرے چھوٹے بیٹے عزیزم مبشر احمد سلمہٗ کی تقریب شادی عمل میں آئی ۔ بارات بذریعہ بس ربوہ کے لئے روانہ ہوئی اور شام ساڑھے چار بجے عزیزہ رخشندہ یاسمین سلمہا بنت مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ۔ ان دونوں بھائیوں کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت پڑھا ۔ چاروں دولہا اور دلہنیں محترم ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم آف لاہور کے نواسے اور نواسیاں ہیں اور میرے بیٹے حضرت میاں خدا بخش صاحب بھیروی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہیں ۔ ۱۰؍ اکتوبر کو دعوتِ ولیمہ دی گئی جس میں معززین شہر اور احباب جماعت نے کثرت سے شمولیت کی مستورات بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئیں ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان رشتوں کو ہر دو خاندان کے لئے موجبِ راحت و برکت بنائے ۔ آمین ۔ (خاکسار ایم ظفر اللہ آفیسر سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور)


۱۹۷۴ء کے بعد

**ترقی کی طرف ایک اور قدم**

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہے ۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کے لئے مکمل انتظامات کئے ہیں ۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے

**دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ ۔ مینیجر انوار احمد جان**


## ماہِ جنوری ۱۹۷۹ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے

ماہِ جنوری ۱۹۷۹ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر برموقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (مورخہ ۲۲؍ اکتوبر ۱۹۷۸ء) جو "ہمارے عقائد" کے نام سے چھپ کر شائع ہو چکی ہے ۔ مقرر کی گئی ہے ۔ ہر خادم کے پاس یہ کتابچہ ہونا اور اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ عمدہ کاغذ پر دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے ۔ مجالس اپنی ضرورت کے مطابق فوری منگوائیں ۔ قیمت فی نسخہ پچاس پیسے ۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## دُعائے مغفرت

۱ ۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کی چھوٹی بہن محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا خورشید بیگ صاحب مورخہ ۲۱؍ نومبر ۱۹۷۸ء کو بہاولپور میں بعمر تقریباً ۶۳ سال وفات پا گئیں ، انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

مرحومہ موصیہ تھیں ۔ ۲۲؍ نومبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی ۔ مرحومہ بہت مخلص اور صالحہ خاتون تھیں ۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر کی توفیق دے ۔

(حافظ محمد اکرم حفیظ ضلعوار کلرک جماعتِ احمدیہ ضلع فیصل آباد)

۲ ۔ مجلس انصار اللہ کے سرگرم رکن محترم چوہدری اللہ رکھا صاحب چند ماہ بیمار رہ کر ۹۵ سال کی عمر پا کر مورخہ $\frac{11}{78}$-۱۰ بروز جمعہ وفات پا گئے ، انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ نماز جنازہ مکرم قاری محمد شریف صاحب موضع بھڈال نے پڑھائی ۔ مرحوم بہت مخلص اور دعا گو بزرگ تھے ۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل عطا ہونے کے لئے دعا فرمائیں ۔

(قریشی بشیر احمد زعیم مجلس انصار اللہ نائی والا ضلع سیالکوٹ)

۳ ۔ عزیزہ رابعہ بنت مکرم میر نور الدین صاحب دار النصر ربوہ بعمر پندرہ سال مورخہ $\frac{11}{78}$-۲۰ بوقت آٹھ بجے شب میو ہسپتال لاہور میں دل کے اپریشن کے بعد انتقال کر گئی انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مورخہ $\frac{11}{78}$-۲۱ کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو قبرستان عام ۱ میں دفن کیا گیا احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے ۔

(خاکسار نور احمد عابد ۔ ربوہ)

## دُعائے نعم البدل

خاکسار کی بھتیجی جو کہ اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی تھی بعمر تقریباً دس سال چند یوم بیمار رہ کر ۱۹؍ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو اِس دارِ فانی سے رحلت کر گئی ۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے ۔

محمود احمد جنجوعہ
ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول کھاریاں
ضلع گجرات


**حبّ نادر**

۳۰ گولی پندرہ روپے

**فضلِ عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا مکمل کورس چوبیس ۲۴ روپے ؛ نورِ نظر مکمل کورس پینتیس ۳۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ۔ فون ۵۳۸

## دعوتِ ولیمہ

۱۷ نومبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز جمعہ بوقت دو بجے بعد دوپہر مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب دارالیمن ربوہ نے اپنے بیٹے عزیزم چوہدری محمد اشرف سلمہ اللہ کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں مقامی احباب میں سے ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

عزیزم چوہدری محمد اشرف کا نکاح محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے ۱۳ نومبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ رضیہ بیگم سلمہا اللہ بنت چوہدری سلطان احمد صاحب چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا کے ساتھ پڑھا تھا۔

دعوتِ ولیمہ کے اختتام پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤلف "تاریخ احمدیت" نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین (صوبیدار میجر) برکت علی دارالیمن ربوہ)

## ولادت

عزیز مکرم منیر احمد صاحب سنوری سینئر انجینئر لاہور کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۲۳ اکتوبر کو دوسری بچی تولد ہوئی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے "فوزیہ" نام تجویز فرمایا ہے۔ بچی محترم چوہدری نور احمد صاحب سنوری آف راولپنڈی کی پوتی اور مکرم چوہدری شبیر حسین صاحب سنوری کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالح، لمبی عمر والی اور ماں باپ کیلئے قرۃ العین بنائے اور اس کا وجود ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث ہو۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ راولپنڈی)


احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

**نیو پاک جیولرز**

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)۔

پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز



ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

**گلوب ٹمبر کارپوریشن**

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!



رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا ۝ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرم ﷺ)

بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو ؛ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھئے **نسیم** (رجسٹرڈ) کوئی ہنر سیکھئے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے

| کورس | مدت | فیس |
|---|---|---|
| ۱۔ اسٹیل فکسر (سٹیل باربائینڈر اور سٹیل اریکٹر) | ۲ ہفتے | ۱۰۰ روپے |
| ۲۔ شٹرنگ کارپینٹر | ۴ ہفتے | ۱۰۰ " |
| ۳۔ پائپ فٹر | ۳ ہفتے | ۵۰ روپے |
| ۴۔ کنسٹرکشن فورمین | ۴ ہفتے | ۲۵۰ " |

★ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں۔

★ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک، ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے

**نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر** (رجسٹرڈ)

بازار لال کھوہ نزد ناصر گڈی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر 60840 / 55411

برانچ:۔ 65/A کشمیر روڈ۔ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ، راولپنڈی



**اچھی صحت راز ہے زندگی کا**

| | |
|---|---|
| تریاق سلیمانی ۲/۵۰، ۶/- | ۱۲-۵۰ |
| سرمہ حمید ۲/- | ۴-۰۰ |
| زوجام عشق | ۶۰-۰۰ |
| حب عصائے پیری | ۱۵-۰۰ |
| حب اکسیر البدن | ۱۰-۰۰ |
| حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس | ۳۰-۰۰ |
| شانتی کیپسول ۱۵/- | ۳۰-۰۰ |
| منسوبین کیپسول | ۱۲-۵۰ |
| گولڈن بے بی ٹانک (شربت) | ۵-۰۰ |
| منسو بے بی ٹانک | ۵-۰۰ |
| گیسٹو پین | ۶-۰۰ |

**المنار دواخانہ ربوہ**



آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

**مشہور دواخانہ**

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ کافی ہے

حکیم عبدالحمید،

**مشہور دواخانہ**

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

گوجرانوالہ فون ۷۳۸۲۴ ؛ ربوہ فون ۶۳۸

ہر قسم کی سائنٹیفک پرنٹنگ کیلئے

**الائیڈ سائنٹیفک سٹور**

فون ۶۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محمود ٹاؤن

# عظیم تر حسین تر

## آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروز پور روڈ۔ ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

### ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محل وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ سیکٹر کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- آمدورفت اور نقل و حمل کی سہولتوں کے پیش نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۳۰ فٹ
- وسیع و عریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج۔ ڈسپنسری، ہسپتال، ڈاک خانہ، تار گھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج، واٹر سپلائی، پکی سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائیٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی اور ٹیلیفون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائینگی۔

| | | ۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ | ۳۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ |
|---|---|---|---|
| قیمت | اے بلاک | ۴۰ ہزار روپے فی کنال | ۳۴ ہزار روپے کنال |
| | بی بلاک | ۴۰ ہزار روپے فی کنال | ۳۰ ہزار روپے کنال |
| | سی اور ڈی بلاک | | ۲۵ ہزار روپے کنال |
| | تجارتی پلاٹوں کی قیمت | | ۱۲ ہزار روپے فی دوکان |
| | مخصوص پلاٹوں کی قیمت | | ۲۵ فیصد زائد ہوگی |

**ترقیاتی اخراجات**: ۲ ہزار روپے فی کنال ہیں جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زر بیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر معہ خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کیلئے
نیو پاک جیولرز ۱۱ فیروز پور روڈ اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴

**ICF انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ**
کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: **جینسنز بلڈرز** ۶ اورنگ زیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴